تصوراتی خاکہ

ایک روزہ قومی سمینار/ویبینار

28/فروری2023ء

موضوع

اسلامی مطالعات میں ہندوستانی غیر مسلم دانشوروں کی خدمات

زیر اہتمام

شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

بہ اشتراک

اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا، نئی دہلی

اسلامی مطالعات کا موضوع ہمہ پہلو اور ہمہ جہتی ہے۔ جہاں اس میں اسلام کا مطالعہ اس کے مذہبی علوم اور زندگی کے مختلف معاملات سے متعلق اسلامی فکر ونظر کے حوالے سے کیا جاتا ہے، وہیں دنیا کے مختلف خطوں میں آباد ہونے والے مسلم سماج کی ثقافتی اور تہذیبی تنوع کا بھی سیاسی، معاشی اور اخلاقی پہلوؤں سے مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اسلامی مطالعات کا ایک اہم میدان تصوف کے حوالہ سے ہونے والے علمی وعملی کام اور صوفیائے کرام کی خدمات وتعلیمات کا مطالعہ بھی ہے۔ یہ بات بڑی اہم ہے کہ اسلامی مطالعات کے مختلف موضوعات پر غیر مسلم دانشوروں اور اہل علم نے بھی اہم کام انجام دیے ہیں، اس ضمن میں استشراق کا موضوع اور مستشرقین کی علمی خدمات ناقابل فراموش ہیں، ساتھ ہی ہندوستان کے غیر مسلم دانشوروں اور اہل علم کی حصہ داری بھی بہت باوزن اور انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔

ہندوستان کے ساتھ اسلامی مطالعات کا رشتہ علمی گیرائی بھی رکھتا ہے اور طویل تاریخی تعلق بھی۔ ہندوستان کے مختلف گوشوں میں تاریخ کے طویل دورانیوں میں مسلم حکومتیں قائم رہی ہیں، انہوں نے علمی قدردانی اور اہل علم کی سرپرستی پوری فراخدلی کے ساتھ کی۔ مرکزی سطح پر دہلی سلطنت اور مغلیہ حکومت کے طویل دور کے علاوہ علاقائی طور پر قائم ہونے والی گجرات، مالوہ، جونپور، کشمیر، بنگال اور دکن کی بہمنی اور مابعد بہمنی دور کی وہ ساری حکومتیں جن میں سے متعدد نے ڈیڑھ سو اور دو سو برس کے آس پاس حکومتیں کیں' ان کے زمانوں میں سرکاری سرپرستی کی وجہ سے بہت سے ایسے علمی کام انجام پائے، پھر برطانوی دور حکومت میں اور ملک کی آزادی کے بعد متعدد ایسے اہل قلم اور اہل علم سامنے آتے رہے جن کا علمی اور تحقیقی کام اسلامی مطالعات سے تعلق رکھتا ہے۔

ہندوستانی غیر مسلم دانشوروں نے اسلامی مطالعات کے میدان میں جو علمی کام کئے ہیں ان کا تعلق قرآن کریم کے ترجمہ وتفسیر، پیغمبر

اسلام ﷺ کی سیرت، اسلام کی تعلیمات، نعتیہ شاعری، اسلامی تہذیب وتمدن اور بالخصوص مسلم تاریخ کی کتابوں کی تیاری سے متعلق ہے۔ صوفیائے کرام کی وسیع المشربی سے اثر پذیری لیتے ہوئے تصوف کی روایات اور تعلیمات بھی غیر مسلم دانشوروں کی دلچسپی کا موضوع رہے ہیں۔ عہد وسطیٰ کے مقابلہ میں معاصر دور کے اندر اس میدان میں نسبتاً زیادہ کام انجام پائے ہیں، اسلامی موضوعات پر اور بالخصوص اسلامی علوم کے بنیادی مضامین پر شرعی کتابوں کی تحقیق اور طباعت کے میدان میں منشی نول کشور کی زریں خدمات اہل علم کی نظر سے مخفی نہیں ہیں۔ منشی صاحب نے وقت کے نامور علماء اور محققین کی خدمات حاصل کر کے قرآن وتفسیر، حدیث وشروح حدیث اور فقہ وفتاویٰ وغیرہ کی جن بنیادی اسلامی مصادر کی کتابوں کی تحقیق کرائی اور شایان شان اہتمام کے ساتھ اپنے مطبع میں ان کی طباعت انجام دی، ان کی طویل فہرست سینکڑوں کتابوں پر مشتمل ہے۔ قرآن، اس کی تفسیر اور علوم القرآن کے میدان میں کئی اہم کام انجام پائے ہیں۔ ونے کمار اوستھی نے تفسیر ماجدی کا ہندی ترجمہ (مطبوعہ 1983) کیا، ان کے والد نند کمار اوستھی نے بھی ہندی زبان میں قرآن کا ترجمہ (مطبوعہ 1949) کیا۔ چلوکوری نارائن راؤ نے تلگو زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ (مطبوعہ 1930) کیا۔ نیز کئی علاقائی زبانوں میں غیر مسلم اسکالرز نے قرآن کے ترجمے کئے۔ ان کے علاوہ آچاریہ وینوبا بھاوے کی کتاب The Essence of the Quran، آر بی ہرش چندر کی کتاب Khuda-Quranic Philosophy، او پی گھائے کی کتاب Selections from the Quran علوم القرآن کے موضوع پر اہمیت رکھتی ہیں۔ سیرت نبوی ﷺ پر سندر لال نے 'حضرت محمد اور اسلام' لکھی، سوامی لکشمن نے 'عرب کا چاند' نامی ضخیم کتاب اس موضوع پر لکھی، اسی طرح پنڈت وید پرکاش اپادھیائے کی ہندی کتاب 'نراشنس اور آخری رسول' اہمیت کی حامل تصنیف ہے۔

غیر مسلم دانشوروں نے تاریخی کتابوں کی تیاری میں اہم کارنامے انجام دئے ہیں۔ چنانچہ بندرابن داس بہادر شاہی کی کتاب ''لب التواریخ'' عہد سلطنت، گجرات، برہانپور، دکن، خاندیش، کشمیر، جونپور اور بنگال کی تاریخ پر اہم دستاویز ہے۔ منشی سجان رائے بٹالوی کی ''خلاصۃ التواریخ'' میں آغاز عالم سے لیکر مغلیہ دور میں عہد عالمگیری تک کی تاریخ کا احاطہ کیا گیا ہے۔ منشی رام سہائے تمنا کی احسن التواریخ، افضل التواریخ اور اشرف التواریخ 'اودھ کی تاریخ پر مشتمل ہیں۔ ماسٹر رام چندرا نے ''تذکرۃ الکاملین'' لکھ کر اسلامی تاریخ اور مسلم سماج کی چند اہم شخصیات میں سے ابن سینا و رومی، سعدی وحافظ، عرفی وفردوسی، ابوالفضل وفیضی اور محبوب الٰہی وامیر خسرو کی سوانحی تاریخ محفوظ کر دی ہے۔ اسی طرح آنند رام مخلص نے بدائع وقائع لکھی جس میں عہد مغلیہ کے دور زوال کے اہم تاریخی واقعات کو قلمبند کیا ہے۔ پنڈت رام کرن جوشی نے ''تاریخ پرگنات ٹونک'' میں اس علاقہ کی تاریخ کو درج کیا ہے۔ منشی بساون لال شاداں کی 'امیر نامہ' تاریخ ٹونک پر، لچھمی نرائن شفیق کی 'مآثر آصفی'، اور گردھار لال احقر کی 'تاریخ ظفرہ' حیدرآباد کی تاریخ پر اور رتن سنگھ زخمی کی 'سلطان التواریخ' اودھ کی تاریخ پر قیمتی کتابیں ہیں۔

نعتیہ شعر وشاعری کا موضوع بھی متعدد غیر مسلم شعراء کی دلچسپی اور اظہار عقیدت کا موضوع رہا ہے۔ اس میدان میں دلورام کوثری، مہاراجہ سرکشن پرشاد، منشی شنکر لال ساقی، منوہر لعل بہار، جگن ناتھ آزاد جیسے شعراء قابل ذکر ہیں۔ اسی طرح تصوف کے موضوع پر کئی کتابیں غیر مسلم دانشوروں کے قلم سے وجود میں آئی ہیں۔ آخری دور میں مالک رام کی تصنیفات، اسلامیات، اور 'عورت اور اسلامی تعلیم' موہن داس کرم چند گاندھی، پنڈت جواہر لال نہرو، ڈاکٹر تارا چند اور ڈاکٹر بی این پانڈے کی مطالعات اسلامی کے حوالے سے تصنیفی وتحقیقی خدمات زریں حروف سے لکھے جانے کے قابل ہیں۔

اس طرح اسلامی مطالعات کے متنوع پہلوؤں پر ہندوستانی غیر مسلم دانشوروں کی حصہ داری نہ صرف انتہائی قابل قدر اور اہم موضوع ہے، بلکہ ضرورت ہے کہ ان قیمتی کاموں کو سامنے لایا جائے، ان کی تفصیلات اہل علم کے ہاتھوں تک پہنچائی جائیں، اور ان کی قدر

و قیمت کا جائزہ لیتے ہوئے نئی نسل کو اس بیش قیمت سرمایہ سے روشناس کرایا جائے۔ یہ وطن عزیز میں ہندوستانی حصہ داری کو نمایاں کرنے والا قدم ہوگا، جس سے علمی ماحول کی وہ زرخیز زمین تیار ہوگی جہاں سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور باہمی احترام و خوشگواری کے خوبصورت گل و بوٹے نکلیں گے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد میں سلور جبلی کی تقریبات جاری ہیں۔ شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو کی جانب سے اس موضوع پر اس سیمنار کا انعقاد مانو کی جانب سے علمی دنیا اور ملک عزیز کے لئے بہترین خراج عقیدت ہوگا۔

☆ مرکزی موضوع کے درج ذیل یا اس سے قریب کسی موضوع پر مقالہ تیار کرنے کی گذارش کی جاتی ہے:

1۔ **علوم اسلامیہ کے میدان میں ہندوستانی غیر مسلموں کی خدمات**

ہندوستانی دانشوران اور ترجمہ و تفسیر قرآن اور علوم قرآن

سیرت پیغمبر ﷺ پر غیر مسلموں کی تصنیفات

نعتیہ شاعری اور ہندوستانی غیر مسلم شعراء

2۔ **تہذیب و تمدن اسلامی کے موضوع پر ہندوستانی غیر مسلموں کی تاریخی تصنیفات**

ہندوستانی مسلم تہذیب و تمدن کی تاریخ

ہندوستان کی علاقائی تہذیبی تاریخ پر غیر مسلموں کی کتابیں

اسلامی تہذیب و تمدن غیر مسلم مصنفین کی نظر میں

3۔ **ہندوستان اور اسلام کا باہمی تہذیبی لین دین۔ تصنیفات کے تناظر میں**

مسلم تہذیب و ثقافت پر ہندوستانی اثرات

ہندوستانی تمدن پر اسلام کے اثرات

4۔ **اسلامی افکار و تعلیمات اور ہندوستانی غیر مسلم مصنفین**

اسلامی تعلیمات پر ہندوستانی غیر مسلم مصنفین کی کتابیں

اسلامی افکار و نظریات کے موضوع پر ہندوستانی غیر مسلم دانشوراوں کی علمی خدمات

ہدایات برائے مقالات:

تلخیص مقالات بھیجنے کی تاریخ	:	25th January 2023
تلخیص کی منظوری کی اطلاع	:	27th January 2023
مکمل مقالات بھیجنے کی تاریخ	:	20th February 2023

مقالات اردو اور انگریزی میں قبول کئے جائیں گے۔ تلخیص اور مقالات درج ذیل میں آئی ڈی پر بھیجے جائیں

seminardois2022@gmail.com, 7505279270, 9885775629